گلستانِ ادب

اردو کی درسی کتاب گیارھویں جماعت کے لیے

5160

विद्ययाऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

5160-Gulistan-e-Adab
Textbook for Class XI

ISBN 81-7450-449-4

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

مارچ 2006 چیتر 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936
فروری 2019 ماگھ 1940
نومبر 2019 کارتک 1941
اپریل 2021 چیتر 1943 (NTR)

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت: ₹ 155.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر سنگھ

سرورق اور آرٹ
خالد بن سہیل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے .... میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ، 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان قدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے

© NCERT not to be republished

وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے لیے ان کی اسکول کی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی اور فکر کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی شکرگزار ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی ممنون ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کار آمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی — ڈائریکٹر

دسمبر 2005 — نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے زیرِ اہتمام تیار کردہ یہ کتاب ''گلستانِ ادب'' گیارھویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اردو زبان وادب سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر کے طلبا کی علمی، فکری اور تخلیقی استعداد کو ترقی دینا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلبا کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی تشخص کے ساتھ ساتھ، زبان واسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ اس سطح کے طلبا کو اردو ادب کی اہم اصناف سے متعارف کرایا جائے۔ ان اصناف کے نمائندہ ادیبوں اور شاعروں کی تخلیقات کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر ہی نہ پڑھایا جائے بلکہ اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی طلبا آگاہ ہوسکیں۔

مشمولات کے انتخاب میں یہ بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ان کے مطالعے سے طلبا میں زبان وادب کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔ اسی کے ساتھ ساتھ ان کی لسانی استعداد اور ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اضافے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔

ہر سبق سے پہلے اس سے متعلق صنف اور مصنف کا تعارف کرایا گیا ہے اور سبق کے بعد 'مشق' میں دیے گئے مشکل الفاظ کے معنی، 'غور کرنے کی بات' سوالات اور 'عملی کام' کے ذریعے طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے نیز قواعد اور ادبی محاسن سے بھی واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور تہذیب کا عکس نمایاں ہو جائے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ تہذیبی

© NCERT not to be republished

اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلبا کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہماری آبادی کی اکثریت دیہات میں رہتی ہے، لہٰذا ضروری تھا کہ طلبا کو دیہاتی زندگی کی روایات اور امتیازات کا احساس بھی دلایا جائے۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم کی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک وتعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلبا، مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اردو زبان و ادب سے متعارف ہو سکیں گے بلکہ ان میں اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ مصنفین کے سوانح سے متعلق تاریخوں کے سلسلے میں مستند ماخذ سے استفادہ کیا ہے۔

اساتذہ اور ماہرین تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تا کہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمیریٹس جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

سید محمد حنیف نقوی، ریٹائرڈ پروفیسر، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

خلیق انجم، جنرل سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند)، نئی دہلی

اشرف رفیع، ریٹائرڈ پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد

عبدالحق، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ظہورالدین، ریٹائرڈ پروفیسر، جموں یونیورسٹی، جموں توی

اسلم پرویز ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

سید صادق، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

محمد شاہد حسین، پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

قاضی جمال حسین، پروفیسر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

© NCERT not to be republished

قاضی افضال حسین، پروفیسر اور ہیڈ شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

شمس الحق عثمانی، ریٹائرڈ پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد محمود، پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شہپر رسول، پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صفدر امام قادری، ریڈر، کامرس کالج، پٹنہ

احمد محفوظ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عائشہ خاتون، ریٹائرڈ پی جی ٹی، جامعہ سینیر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

کنیز وارثی، ریٹائرڈ پی جی ٹی، گورنمنٹ سینیر سیکنڈری اسکول، نور نگر، نئی دہلی

علیم الدین، ریٹائرڈ پی جی ٹی، اینگلو عربک سینیر سیکنڈری اسکول، دہلی

محمد عارف عثمانی، ریٹائرڈ ٹی جی ٹی، اینگلو عربک سینیر سیکنڈری اسکول، دہلی

شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی

محمد نفیس حسن، ٹی جی ٹی، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیر گیٹ، دہلی

حلیمہ سعدیہ، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم وہار، نئی دہلی

محمد معظم الدین، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیوان حنان خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

چمن آرا خان، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر کو آرڈی نیٹر

محمد صابرین، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

اس کتاب میں پطرس بخاری اور مشتاق احمد یوسفی کے طنزیہ ومزاحیہ مضامین 'سویرے جو کل آنکھ میری کھلی' اور 'یادش بخیریا' شاہد احمد دہلوی کا خاکہ 'میر باقر علی داستان گو' سید رفیق حسین اور عصمت چغتائی کے افسانے 'گوری ہو گوری' اور 'چوتھی کا جوڑا' شان الحق حقی کا مضمون 'ہماری کہاوتیں' جوش ملیح آبادی کی نظم 'البیلی صبح' فیض احمد فیض کی نظم 'تنہائی' مخدوم محی الدین کی نظم 'چاند تاروں کا بن' جگت موہن لال رواں اور امجد حیدر آبادی کی رباعیات شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹرز ارشاد نیرؔ، عبدالرشید اعظمی، پروف ریڈر جمال احمد، ڈی۔ٹی۔پی آپریٹرز فلاح الدین فلاحی، نرگس، افضل حسین اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دلچسپی اور لگن سے حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کی شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیَر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (1977-1-3 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ iii

اس کتاب کے بارے میں v

حصّۂ نثر

داستان 3

میر امّن 5

سرگذشت، آزاد بخت بادشاہ کی 6

ادبی تاریخ 13

محمد حسین آزادؔ 15

مرزا مظہر جان جاناں 16

طنز و مزاح 25

پطرس بخاری 27

سویرے جو کل آنکھ میری کُھلی 28

مشتاق احمد یوسفی 40

یادش بخیریا 41

خاکہ 55

شاہد احمد دہلوی 57

میر باقر علی داستان گو 58

© NCERT not to be republished

مختصر افسانہ 64

سیّد رفیق حسین 67

گوری ہو گوری 68

عصمت چغتائی 77

چوتھی کا جوڑا 79

مضمون 94

شبلی نعمانی 95

سر سیّد مرحوم اور اُردو لٹریچر 97

کہاوت 107

شان الحق حقّی 108

ہماری کہاوتیں 110

حصّۂ نظم

غزل 117

ولؔی دکنی 119

1. شرابِ شوق سیں سرشار ہیں ہم 120

2. کیا مُج عشق نے ظالم کوں آب آہستہ آہستہ 123

خواجہ میر دردؔ 125

1. ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے 126

2. ہے غلط گر گمان میں کچھ ہے 129

© NCERT not to be republished

میر تقی میرؔ	131
1. جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا	132
2. رفتگاں میں جہاں کے ہم بھی ہیں	135
خواجہ حیدر علی آتشؔ	138
1. سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا	139
2. یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے	142
مرزا اسداللہ خاں غالبؔ	144
1. ابنِ مریم ہوا کرے کوئی	145
2. پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا	147
مثنوی	149
دیا شنکر نسیمؔ	151
پہنچنا بکاؤلی کا دارُالخلافتِ زینُ الملوک میں	153
قصیدہ	156
ہاں مہِ نو سُنیں ہم اس کا نام	158
مرثیہ	166
ببر علی انیسؔ	169
شہادتِ حضرت عبّاس	171
نظم	176
اکبر الہ آبادی	178
مستقبل	180

© NCERT not to be republished

ڈاکٹر سر محمد اقبالؔ 184

شعاعِ امید 185

جوشؔ ملیح آبادی 189

البیلی صبح 191

مخدومؔ محی الدین 194

چاند تاروں کا بن 195

فیض احمد فیضؔ 198

تنہائی 199

رباعی 201

جگت موہن لال رواںؔ 202

1. کیا تم سے بتائیں عمرِ فانی کیا تھی 203

2. دُنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے 204

3. یہ کیا کہ حیاتِ جاوِدانی کیا ہے 205

امجدؔ حیدر آبادی 207

1. کس برق کی ہر آن چمک رہتی ہے 208

2. خالق نے جنھیں دیا ہے زر دیتے ہیں 210

3. خود اپنی نگاہوں سے گرا جاتا ہوں 213

© NCERT not to be republished